



۱۳۔ مرغ اسیر کی نصیحت

پنڈت دیانشرنیم

پہلی بات :

ایک شکاری نے خرگوش پکڑا۔ اتنے میں اُسے جھاڑیوں میں دوسرا خرگوش نظر آیا۔ اسے دیکھ کر شکاری کا دل لپٹا اور اُس نے دوسرے خرگوش کو بھی پکڑنا چاہا۔ اس لالچ میں اُس کے ہاتھ سے پہلا خرگوش بھی چھوٹ گیا۔
سچ کہتے ہیں لالچ بُری بلا ہے۔ بزرگوں نے کہا ہے جو سارے کا لالچ کرتا ہے، وہ آدھے سے بھی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ اسی خیال کو ذیل کی نظم میں بیان کیا گیا ہے۔

جان پہچان :

پنڈت دیانشرنیم ۱۸۱۱ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کا نام گنگا پرشاد کول تھا۔ نسیم نے اُردو اور فارسی میں ابتدائی تعلیم حاصل کی اور اپنے زمانے کے مشہور شاعر خواجہ حیدر علی آتش کی شاگردی اختیار کی۔ نسیم نے مثنوی کے علاوہ غزل اور دیگر اصناف میں بھی طبع آزمائی کی۔ گلزارِ نسیم ان کی مشہور مثنوی ہے جس سے ذیل کی نظم لی گئی ہے۔ ۱۸۴۳ء میں بتیس سال کی عمر میں ان کا انتقال ہو گیا۔

دانا تھا وہ طائرِ چمن زاد
کھلتا نہیں کس طمع پہ ہے تو
گر ذبح کیا ، تو مُشتِ پر ہوں
دانا ہو ، تو مجھ سے لے مرے دام
سمجھاؤں جو پند ، اُسے گرہ باندھ
کیجیے وہی جو سمجھ میں آئے
عاجز ہو ، تو ہاریے نہ ہمت
جاتا ہو ، تو اُس کا غم نہ کیجیے
بن داموں ہوا غلام ، صیاد
طائر نے تڑپ کے پر نکالے
کیوں ، پر مرا کیا سمجھ کے کھولا ؟
غفلت نے تری ، مجھے چھڑایا
تھا لعل نہاں شکم میں میرے
چاہا ، پھر کچھ لگائے لاسا
طائر بھی کہیں نگلتے ہیں لعل

اک مرغ ہوا اسیرِ صیاد
بولا ، جب اُس نے باندھے بازو
بیچا ، تو ٹکے کا جانور ہوں
پالا ، تو مفارقت ہے انجام
بازو میں نہ تو مرے گرہ باندھ
سن ، کوئی ہزار کچھ سنائے
قابو ہو ، تو کیجیے نہ غفلت
آتا ہو ، تو ہاتھ سے نہ دیجے
طائر کے یہ سن کلام ، صیاد
بازو کے جو بند کھول ڈالے
اک شاخ پہ جا ، چمک کے بولا
ہمت نے مری ، مجھے اڑایا
دولت نہ نصیب میں تھی تیرے
دے کر صیاد نے دلاسا
بولا وہ کہ دیکھ کر گیا جعل

اربابِ غرض کی بات سن کر کر لیجیے یک بہ یک نہ باور

خلاصہ کلام :

ایک دفعہ ایک پرندہ شکاری کے جال میں پھنس گیا۔ اس نے نکلنے کی خوب تدبیریں کیں مگر کامیاب نہ ہوا۔ آخر اس پرندے نے اپنی باتوں سے شکاری کا دل جیت لیا۔ اس نے شکاری سے کہا کہ تو نے مجھے قید تو کر لیا مگر تو مجھے بچ پائے گا نہ ذبح کر پائے گا کیوں کہ میں بہت چھوٹا ہوں، میں مٹھی بھر پروں والا ہوں، مجھ میں گوشت وغیرہ تجھے نہیں ملے گا۔ پھر پرندے نے شکاری کو کچھ نصیحتیں کیں جن کو سن کر شکاری کا دل پسینہ ہوا اور اس نے پرندے کے پر کھول دیے۔ پرندے کے پر کھلتے ہی وہ اڑ کر درخت کی شاخ پر جا بیٹھا اور کہنے لگا کہ غرض مندوں کی باتوں پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے۔ دیکھ لے میرے پیٹ میں ایک قیمتی لعل ہے۔ اسے حاصل کرنے سے تو محروم رہا۔ بعد میں شکاری نے اسے دوبارہ پکڑنا چاہا مگر وہ پرندہ اس کے ہاتھ نہ آیا۔

معنی و اشارات

مرغ	- پرندہ	عاجز	- بے بس، کمزور
اسیر	- قیدی	ہاتھ سے دینا	- کھودینا
صیاد	- شکاری، چڑی مار	غلام ہونا	- خود کو کسی کے حوالے کر دینا
دانا	- جاننے والا، چالاک	لعل	- سرخ رنگ کا ہیرا
چمن زاد	- چمن میں پیدا ہونے والا	شکم	- پیٹ
طمع	- لالچ	لاسا لگانا	- پرندوں کو پکڑنے کے لیے پھندا لگانا۔ مراد لالچ دینا
لکھے کا	- بہت سستا	جعل کرنا	- دھوکا دینا
مشت پر	- تھوڑے سے پر مراد ذرا سی جان	اربابِ غرض	- غرض مند، ضرورت مند
مفارقت	- جدائی	باور کرنا	- یقین کرنا
گرہ	- گانٹھ		
گرہ باندھنا	- اچھی طرح یاد کر لینا		

مشق

- ❖ ایک جملے میں جواب لکھیے :
- ۱۔ پنڈت دیا شنکر نسیم کی مثنوی کا نام لکھیے۔
 - ۲۔ پنڈت دیا شنکر کے استاد کا نام کیا تھا؟
 - ۳۔ گرفتار ہونے والا پرندہ کیسا تھا؟
 - ۴۔ عاجز ہو جانے پر ہمیں کیا نہیں کرنا چاہیے؟
 - ۵۔ پرندے کے بازو کھلتے ہی کیا ہوا؟
- ❖ مختصر جواب لکھیے :
- ۱۔ پرندے نے اپنے بارے میں صیاد کو کیا بتایا؟
 - ۲۔ پرندے نے صیاد کو کیا نصیحت کی؟
 - ۳۔ کس کی غفلت نے پرندے کو چھڑایا؟
 - ۴۔ کس کی بات پر فوراً یقین نہیں کرنا چاہیے؟



رؤبرؤ

- درج ذیل سوالوں کی مدد سے اپنے کسی استاد کے ساتھ انٹرویو کا اہتمام کیجیے۔ طلبہ اپنے طور پر بھی مزید سوالات بنا سکتے ہیں۔
- ۱- اپنی زندگی کے ابتدائی حالات کے بارے میں کچھ بتائیے۔
 - ۲- آپ نے تعلیمی میدان میں ترقی کس طرح کی؟
 - ۳- ہر شخص بچپن میں کچھ خواب ضرور دیکھتا ہے۔ آپ نے بھی بڑا ہو کر کچھ بننے کی تمنا کی ہوگی۔ کیا وہ خواب پورے ہوئے؟
 - ۴- تعلیم کا کیا مقصد ہے؟
 - ۵- طلبہ کو تعلیم و تربیت کے ذریعے سنوارتے ہوئے آپ کیا محسوس کرتے ہیں؟
 - ۶- آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟
 - ۷- آپ نے درس و تدریس کا پیشہ کیوں اختیار کیا؟
 - ۸- آپ کی نظر میں ایک مثالی طالب علم کیسا ہونا چاہیے؟
 - ۹- آپ کی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ یا لمحہ جسے آپ کبھی نہ بھول پائیں گے۔
 - ۱۰- آپ اپنے طلبہ کو کیا پیغام دینا چاہیں گے؟



4Q92U4



بول چال

یہ کہاوتیں کب استعمال کی جاتی ہیں؟

- ۱- نو سو چوہے کھا کے بلی حج کو چلی۔

- (طنز کرتے وقت / خوشامد کرتے وقت / نصیحت کرتے وقت)
- ۲- گھر کی مرغی دال برابر
- (نصیحت کے لیے / تعریف کے لیے / بے قدری کا اظہار کرنے کے لیے)
- ۳- اپنی گلی میں کتابھی شیر ہوتا ہے۔
- (جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرے / جب کوئی ہر کام کو ناممکن قرار دے / جب کوئی کمزور اپنے گھر میں خود کو طاقتور سمجھے)



وسعت میرے بیان کی

- ❖ درج ذیل شعر کا مطلب بیان کیجیے:
- آتا ہو، تو ہاتھ سے نہ دیتے
جاتا ہو، تو اُس کا غم نہ کیجے
- ❖ غور کر کے بتائیے:
- پرنڈے کو دوبارہ پکڑنے کے لیے صیاد نے کیا کیا ہوگا؟
- ❖ دیے ہوئے جملوں کو مناسب محاوروں کے ساتھ جوڑیے:

۱- گرہ میں باندھنا	۱- آپ کے بے شمار احسانات نے ہمیں خرید لیا ہے۔
۲- بے دام کا غلام	۲- اپنا کام نکالنے کے لیے اس نے بہت لالچ دی۔
۳- لاسا لگانا	۳- ہمیں اپنے بزرگوں کی نصیحت کو یاد رکھنا چاہیے۔

عکس - برعکس

- ❖ دیے ہوئے لفظوں کی ضد نظم میں تلاش کیجیے:
- ناداں، آغاز، خوشی، آزاد، عیاں



زور قلم

’اگر میں پرندہ ہوتا‘ عنوان پر پندرہ سطروں کا ایک مضمون لکھیے۔

سرگرمی / منصوبہ:

- ۱- عام معلومات مقابلے کی تیاری کے لیے اپنی جماعت کے ساتھیوں سے بات چیت کیجیے۔
- ۲- اقبال کی نظم ’پرنڈے کی فریاد‘ تلاش کر کے اپنی بیاض میں لکھیے اور جماعت میں سنائیے۔